

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کے لیے بغیر محرم کے حج و عمرہ کرنے کا حکم

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کا بغیر محرم کے حج یا عمرہ کرنا کیسا ہے؟ جائز ہے یا نہیں؟ اگر کوئی عورت محرم کے بغیر سفر کرے تو حج و عمرہ ادا ہو گا یا نہیں؟ وضاحت فرمائیں۔ جزاک اللہ

سائل: عبدالمتمین، کراچی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے بغیر محرم کے شرعی مسافت (77.8 کلومیٹر) یا اس سے زائد مسافت کا سفر کرنا جائز نہیں، خواہ یہ سفر حج کے لیے ہو یا عمرہ کے لئے بلکہ عورت پر حج کی فرضیت کے لیے سفر کے اپنے اخراجات کے ساتھ ساتھ محرم اور اس کے اخراجات کا ہونا بھی شرط ہے۔ اگر محرم موجود نہ ہو یا موجود ہو لیکن اس کے اخراجات کا انتظام نہ ہو تو عورت پر محرم اور اس کے اخراجات کا بند و بست ہونے تک انتظار کرنا لازم ہے۔ اگر تاحیات محرم کا انتظام نہ ہو سکے تو عورت پر حج کی وصیت کرنا لازم ہے۔

اس لیے بغیر محرم کے عورت کے لیے حج یا عمرہ کے سفر پر جانا جائز نہیں ہے۔ اگر عورت بغیر محرم کے حج یا عمرہ کرے تو حج و عمرہ کراہت تحریمی کے ساتھ ادا ہو جائے گا اور محرم کے بغیر سفر کرنے کی وجہ سے گناہ ضرور ملے گا۔

یہ بات واضح رہے کہ حج و عمرہ کا سفر؛ مبارک سفر ہے اور بیت اللہ کی حاضری کی غرض اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ عبادت کے لیے ضروری ہے کہ حدود شریعت کو ملحوظ رکھا جائے ورنہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کو پس پشت ڈال کر حج یا عمرہ کا سفر کرنا ثواب کے بجائے گناہ کا باعث بنتا ہے۔ اس لیے اس قسم کے سفر سے احتراز کرنا لازم ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ."

(صحیح مسلم: رقم الحدیث 2382)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ تین راتوں کی مسافت کے بقدر محرم کے بغیر سفر کرے۔

علامہ علاء الدین ابو بکر بن مسعود بن احمد الکاسانی الحنفی (ت 587ھ) فرماتے ہیں:

وَأَمَّا الَّذِي يُخْصُ النِّسَاءَ فَشَرِّ طَائِفَةٍ أَحَدُهُمَا: أَنْ يَكُونَ مَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ حُرْمٌ لَهَا فَإِنْ لَمْ يَوْجَدْ أَحَدُهُمَا لَا يَجِبُ عَلَيْهَا الْحُجُّ..... وَالثَّانِي أَنْ لَا تَكُونَ مُعْتَدَّةً عَنْ طَلَاقٍ أَوْ وَفَاةٍ.

(بدائع الصنائع: ج 2 ص 123، 125 کتاب الحج)

ترجمہ: حج میں عورت کے لیے دو مزید شرطیں ہیں؛ ایک یہ کہ عورت کا شوہر یا کوئی محرم ساتھ ہو۔ اگر ان میں سے کوئی موجود نہ ہو تو عورت پر حج فرض نہیں۔ دوسری شرط یہ ہے کہ عورت عدت میں نہ ہو؛ نہ عدت طلاق میں نہ عدت وفات میں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد ریاض کھن

22- دسمبر 2021ء